جلد ۳ | ۱۰ اخاء ۱۳۲۸ہش | ۱۰ ستمبر ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۰۸

پاکستان میں عنقریب متروکہ جائیداد کا ایک نیا آرڈیننس نافذ کیا جائیگا

یہ آرڈیننس تمام حالات کو سامنے رکھکر تیار کیا گیا ہے

کراچی ۹ ستمبر۔ خیال ہے۔ حکومت پاکستان جلد ہی متروکہ جائیدادوں کے بارے میں ایک نیا آرڈیننس جاری کرنے والی ہے۔ تاکہ اس صورت حال کا مقابلہ کیا جا سکے۔ جو ہندوستان میں مسلمانوں کی جائیدادیں وسیع پیمانے پر ضبط کرلینے کی وجہ سے پیدا ہوگئی ہے۔ حکومت ہندوستان جس طرح اپنے آرڈیننس کا نفاذ کر رہی ہے۔ اور جس طرح اسے وسیع کرتی جارہی ہے ـــــ خیال ہے۔ مہاجرین کی مشاورتی کونسل کے اجلاس میں زیادہ تر اسی پر غور کیا جائیگا۔ کونسل کا اجلاس کل سے یہاں شروع ہو رہا ہے۔ اس کا افتتاح وزیر مہاجرین و بحالیات خواجہ شہاب الدین کریں گے۔ خواجہ شہاب الدین جو مغربی پنجاب کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ آج ہی واپس کراچی پہنچے ہیں۔ کل آپ نے لاہور میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان میں جائیدادوں کی ضبطی کے بارے میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ حکومت پاکستان اس سے بے خبر نہیں ہے۔ ہمارا نیا آرڈیننس تمام حالات کو سامنے رکھکر تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ہر قسم کے ہنگامی حالات اور ناگہانی رونما ہونے والے واقعات کے لئے گنجائش رکھی گئی ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ حکومت نے ایک خاص تاریخ مقرر کر دی ہے۔ جس کے بعد پاکستان میں آنے والے شخص کو مہاجر تسلیم نہیں کیا جائیگا۔ کیونکہ پاکستان بے خانماں لوگوں کی تعداد میں مزید اضافہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

نائب وزیر دفاع آزاد کشمیر کے دورے پر

راولپنڈی ۹ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر دفاع مسٹر محمود حسین نے جو آجکل صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کا دورہ کر رہے ہیں۔ کل گلگت کے سکاؤٹوں اور فوجی دستوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ سے فارغ ہوکر کل شام کو آپ راولپنڈی واپس تشریف لے آئے۔ آج آپ آزاد کشمیر کے علاقے کا دورہ کر رہے ہیں۔

ایروائس مارشل اچرلے

کراچی ۹ ستمبر۔ پاکستان کے چیف سکاؤٹ الحاج خواجہ ناظم الدین نے پاکستانی ہوائی بیڑے کے ایروائس مارشل اچرلے کو پاکستان کے فضائی سکاؤٹوں کا ڈپٹی چیف کمشنر مقرر کیا ہے۔

چودھری ظفر اللہ خاں کا عزم لندن

کراچی ۹ ستمبر۔ جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کے لیڈر چودھری محمد ظفر اللہ خاں کل صبح بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ وہاں سے آپ لیک سکس جائیں گے۔

آل پاکستان ہومیوپیتھک کانفرنس

کراچی ۹ ستمبر۔ اس مہینے کی ۲۵ تاریخ کو کراچی میں آل پاکستان ہومیوپیتھک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کا افتتاح پاکستان کے وزیر صحت پیرزادہ عبدالستار کریں گے۔ یہ کانفرنس پاکستان ہومیوپیتھک فیڈریشن کی طرف سے طلب کی گئی ہے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پیچش کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ـــــ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

چٹاگانگ کی بندرگاہ کے ذریعہ ماہ اگست میں ۵۰ ہزار ٹن مال درآمد ہوا

درآمد و برآمد پر نئے گھاٹوں کی تعمیر کا خوشگوار اثر

ڈھاکہ ۹ ستمبر۔ ماہ اگست میں مشرقی بنگال میں جتنا اناج باہر سے آیا۔ اس سال اور کسی مہینے میں اتنا اناج نہیں آیا۔ اندازہ ہے۔ کہ ماہ اگست کے دوران میں ۱۵ لاکھ من کے قریب غلہ درآمد ہوا۔ اس میں سے آٹھ لاکھ من چاول تھا۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس سال ماہ اگست میں چاٹگام کی بندرگاہ کے ذریعہ کل ۵۰ ہزار ٹن مال درآمد کیا گیا۔ اور ۱۱ ہزار ٹن مال برآمد ہوا۔ گذشتہ سال اگست کے مہینے میں کل تیس ہزار ٹن مال درآمد کیا گیا تھا۔ حال ہی میں بندرگاہ میں نئے گھاٹوں کی تعمیر اور توسیع کی وجہ سے درآمد و برآمد میں یہ نمایاں اضافہ ہوا ہے کیونکہ اس توسیع کی وجہ سے بہت زیادہ سہولتیں پیدا ہوگئی ہیں۔

رومن رسم الخط کی بجائے اردو رسم الخط کی ترویج

فوجی طریقہ تعلیم میں اہم تبدیلی

کراچی ۹ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر دفاع آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ آئندہ فوجوں میں تعلیم دینے کے لئے رومن رسم الخط کی بجائے اردو رسم الخط سے کام لیا جائے۔ آج تک فوجوں میں سابقہ طریق کے مطابق رومن رسم الخط کے ذریعہ ہی تعلیم دی جاتی تھی۔

سکھر بند کی مرمت قریبًا مکمل ہوگئی

کراچی ۹ ستمبر۔ سکھر بند کے بعض ستونوں کو گذشتہ دنوں طغیانی کے باعث کچھ نقصان پہنچا تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ ان ستونوں کی مرمت اب مکمل ہو رہی ہے۔ سات ستونوں کی تو مکمل طور پر مرمت ہو چکی ہے۔ دو کی مرمت ابھی باقی ہے۔ امید ہے۔ دو ہفتے کے اندر اندر وہ بھی مکمل ہو جائیگی۔ اس تمام مرمت پر اندازاً ایک لاکھ روپیہ خرچ آیا ہے۔

نیشنلسٹوں کا جوابی حملہ

ہانگ کانگ ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اب نیشنلسٹ فوجوں نے ینان میں جوابی حملہ شروع کر دیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ مصالحت کے لئے جو کوشش کی جارہی تھی وہ ناکام رہی ہے۔

متروکہ جائیداد کے نئے آرڈیننس کا اطلاق

رام پور پر بھی کر دیا گیا

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ حکومت ہند نے متروکہ جائیدادوں کے نئے آرڈیننس کا اطلاق رامپور پر بھی کر دیا ہے۔ جو صوبہ یو۔ پی کا ایک حصہ ہے۔ نیز اعلان کیا ہے۔ کہ یکم جنوری کے بعد متروکہ جائیداد کی خرید و فروخت کے سلسلے میں جو لین دین بھی کیا گیا ہے۔ اسے ناجائز سمجھا جائیگا۔ اور یہ کہ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والے یا خلاف ورزی کرنے میں امداد دینے والے حکومت کی نگاہ میں مجرم ہونگے۔ اور انہیں تین سال قید یا جرمانے کی سزا دی جا سکے گی۔

کپاس اور تیل کے نئے مل کا قیام

ملتان ۹ ستمبر۔ آج یہاں کپاس اور تیل کے ایک نئے مل کا افتتاح ہوا۔ یہ دو لاکھ روپے کے سرمایہ سے قائم کیا گیا ہے۔ اس مل میں ماہ نومبر سے باقاعدہ کام شروع ہو جائے گا۔

گھریلو دستکاریوں کی بحالی

لاہور ۹ ستمبر۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ صوبے میں گھریلو دستکاریوں کی بحالی اور نئی دستکاریوں کے قیام سے متعلق تمام تجاویز ڈپٹی سکرٹری محکمہ ترقیات مغربی پنجاب لاہور کے نام آنی چاہئیں۔ یاد رہے حکومت نے حال ہی میں فنانشل کمشنر ترقیات کی زیر صدارت ایک کمیٹی اسی غرض کے لئے مقرر کی تھی۔ یہ کمیٹی اس امر کی سفارش بھی کرے گی۔ کہ آیا مذکورہ دستکاریوں کی ترقی و قیام کے سلسلے میں کسی نئی تنظیم کی ضرورت ہے۔

راشٹریہ سیوک سنگھ نے اپنی سرگرمیوں کو تمدنی حد تک محدود کرنیکا کوئی وعدہ نہیں کیا

وہ آج بھی اپنے سابقہ پروگرام پر عمل پیرا ہے (گوالکر)

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ راشٹریہ سیوک سنگھ کے لیڈر گوالکر نے اعلان کیا ہے۔ کہ سنگھ نے اپنے قیام کے بعد سے آج تک اپنے پروگرام میں قطعاً کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ انہوں نے حکومت ہند کے اس اعلان کو خلاف واقعہ قرار دیا۔ کہ سنگھ پر سے اسی وجہ سے پابندی ہٹائی گئی ہے۔ کہ سنگھ نے اپنی سرگرمیوں کو محض تمدنی حدود تک محدود کر دینے کا یقین دلایا تھا۔ انہوں نے کہا۔ کہ پابندی سے قبل اور نہ پابندی ہٹنے کے بعد سنگھ نے اپنے پروگرام میں کوئی تبدیلی کی اور نہ آئندہ تبدیلی کرنے کا ارادہ ہے۔ سنگھ بدستور اپنے اسی پروگرام پر عمل پیرا ہے۔ جو اس نے اول دن سے اپنے لئے وضع کیا تھا۔

کراچی ۹ ستمبر۔ پاکستان کی صنعتی کونسل کے آج دو اجلاس ہوئے مختلف صنعتوں کی مشاورتی کمیٹیوں نے ہر صنعت کی ترقی کے بار

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

چندہ سالانہ اجتماع

۳۰-۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۴۹ء

اس سے قبل مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے الفضل میں اعلان شائع کیا جا چکا ہے۔ کہ امسال نئی جگہ ہونے کی وجہ سے اور از سر نو سارے انتظامات مکمل کرنے کے لئے بہت زیادہ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اور وقت بہت کم ہے۔ اس لئے مجالس جلد از جلد چندہ سالانہ اجتماع جمع کر کے دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں بھجوا دیں۔ چندہ کی شرح حسب ذیل ہے۔

۷۵ روپے تک آمد والے خدام سے	ایک روپیہ فی خادم
۷۵ سے ۱۵۰ روپے " "	ڈیڑھ روپیہ "
۱۵۰ " ۲۰۰ " " "	دو روپیہ "
۲۰۰ " زائد آمد ماہوار رکھنے والے خدام سے ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ مزید	
اطفال سے	آٹھ آنے فی طفل

یہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ اور اطفال احمدیہ کے ہر رکن سے وصول کر کے بھجوانا ضروری ہے، خواہ کوئی خادم اجتماع میں شامل ہو رہا ہو یا نہ۔ چندہ کی ادائیگی ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام اور اطفال اپنے ہمراہ ایک سیر آٹا ضرور لائیں۔

قائدین مجالس اس طرف جلد توجہ فرمائیں۔ کیونکہ انتظامات کی تکمیل بغیر رقم کے مشکل ہے

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

امراء جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا اجلاس

ضلع وار نظام کے ماتحت امراء صاحبان ضلع سیالکوٹ کا اجلاس بمقام بہلولپور مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۹ء بروز اتوار چوہدری عنایت اللہ صاحب امیر جماعت ہائے حلقہ بہلول پور ہوگا۔ جس میں ضلع سیالکوٹ کا تبلیغی سالانہ جلسہ کے متعلق امور زیر بحث ہوں گے۔ امراء صاحبان ضلع سیالکوٹ مہربانی کر کے بہلولپور ۱۷ ستمبر ۱۹۴۹ء کی شام یا ۱۸ ستمبر ۱۹۴۹ء کی صبح پہنچ جائیں۔ اپنے اپنے حلقہ کے نائب امیر صاحب کو بھی اگر ممکن ہو سکے تو ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔ خاکسار قاسم الدین امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ

عہدہ میں ترقی

محترم جناب مرزا حاکم بیگ صاحب (جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی ہیں) کے فرزند ارجمند جناب مرزا محمد شریف بیگ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل منٹگمری ترقی پا کر بطور سپرنٹنڈنٹ جیل جھنگ تعینات ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ جگہ جناب مرزا صاحب کے لئے مبارک کرے۔ مرزا صاحب نہایت محنتی خوش اخلاق اور نیک آفیسر ہیں۔

نذیر احمد حال اسکیم ٹڈی دل منٹگمری

دعائے مغفرت

محترمہ رمضان بی بی صاحبہ عرف جانو اہلیہ عبدیہ صاحب مرحوم ساکن موضع ننگل باغباناں متصل قادیان ضلع گورداسپور جو صحابیہ تھیں مورخہ ۵ستمبر ۴۹ء بوقت عصر بعمر تقریباً اسی سال وفات پا کر مولا حقیقی سے جا ملیں انا للہ و انا الیہ راجعون احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

مخلصین جماعت کی خدمت میں ایک گذارش

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر مخلصین جماعت نے بھینسیں اور گائیں وقف کی ہیں تاکہ ربوہ کے مکانات سہولت دودھ حاصل کر سکیں۔ اسی سلسلہ میں مخلصین جماعت کے سامنے ایک اور ضرورت پیش کی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ان مویشیوں کیلئے بھوسہ وغیرہ لانے کیلئے ایک چھکڑا اور دو راس بیل کی ضرورت ہے جو اصحاب انفرادی یا جماعتی طور پر اس ضرورت کو بھی پورا کر دیں وہ قابل شکریہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نزاتے خیر عطا فرمائے۔ نظارت بیت المال

* چونکہ جنازہ میں بہت کم دوست شریک ہو سکے اس لئے احباب سے جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے۔

خاکسار عبدالرحمٰن مالی ولد مالی محمد دین صاحب مالی مرحوم آف قادیان۔ حال سرشمیر روڈ ضلع لائلپور

قادیان میں عید الاضحیہ کی قربانی

خواہشمند دوست توجہ فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے لکھا ہے کہ میں ان کی طرف سے الفضل میں اعلان کرا دوں کہ جو دوست گذشتہ سال کی طرح آنے والی عید الاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کروانا چاہیں وہ انہیں فی بکرا پچیس ۲۵ روپے کے حساب سے رقم بھجوا دیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے قادیان میں قربانی کرا دی جائے گی۔ دوستوں کو یاد رہے کہ ہندوستان میں گائے کی قربانی کی اجازت نہیں ہے صرف بکرا یا دنبہ ہی قربانی کیا جا سکتا ہے اور قادیان میں ایک بکرے کی قیمت اوسطاً پچیس ۲۵ روپے ہے۔ پس جو دوست قادیان میں قربانی کروانا چاہیں وہ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالمسیح قادیان ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب کے نام پچیس ۲۵ روپے کی رقم منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیں اور کوپن پر ضروری تفصیل درج کر دیں۔ و اجرہم علی اللہ۔

میرے خیال میں قادیان کی موجودہ احمدی آبادی کے پیش نظر قادیان میں بیس پچیس بکروں کی قربانی کافی ہو گی۔ اس سے زیادہ میں گوشت کے ضائع جانے کا احتمال ہے۔ نیز عید چونکہ غالباً چار اکتوبر کو ہو گی۔ اس لئے قربانی کی رقوم احتیاطاً بیس ۲۰ پچیس ۲۵ ستمبر تک قادیان میں بھجوا دی جانی چاہئیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۸/۹/۴۹

طلبہ مولوی فاضل کلاس کا تفصیلی نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جامعہ احمدیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل طلبہ نے پنجاب یونیورسٹی کا امتحان مولوی فاضل پاس کیا ہے۔ سید محمود احمد صاحب یونیورسٹی میں سوم آئے ہیں۔ یونیورسٹی میں پاس ہونے والوں کی نسبت ۵۸ فیصدی کے لگ بھگ ہے۔ جامعہ احمدیہ کے کامیاب طلبہ کی نسبت بانوے فیصدی سے بھی زائد ہے۔ الحمد للہ۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

نام طالبعلم	حاصل کردہ نمبر
سید محمود احمد صاحب۔	۴۵۹
مولوی عبدالمنان صاحب۔	۴۲۶
مولوی بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری	۴۲۲
مولوی محمد اجمل صاحب	۴۱۵
مولوی خورشید احمد صاحب منیر	۴۰۱
مولوی محمد احمد صاحب پانی پتی	۴۰۰
سید سعید احمد صاحب	۳۹۳
مولوی مسعود حسین خان صاحب۔	۳۹۰
مولوی محمد اشرف صاحب۔	۳۸۶
مولوی غلام رسول صاحب	۳۷۹
مولوی دین محمد صاحب۔	۳۷۴
مولوی نصیر احمد صاحب۔	۳۷۰
مولوی مبارک احمد صاحب اعجاز۔	۳۶۶
مولوی عبدالمجید صاحب نیاز	۳۵۶
مولوی محمد صدیق صاحب	۳۲۸
مولوی محمد عبداللہ صاحب گجراتی	۳۲۷
مولوی محمد الدین صاحب ڈیرہ غازیخاں	۳۲۲
مولوی مبارک احمد صاحب شاہ پوری	۳۱۹
سید عزیز احمد صاحب	۳۱۱
مرزا منور بیگ صاحب۔	۳۰۲
چوہدری محمود احمد صاحب سرگودھی	۳۰۱
مرزا محمد ادریس صاحب	۲۹۴
مولوی محمد جمیل صاحب۔	۲۸۸

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب جامعہ احمدیہ سے پرائیویٹ استفادہ کے بعد اس سال مولوی فاضل کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں:۔

نام طالبعلم	حاصل کردہ نمبر
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	۴۱۹
سید مسعود احمد صاحب	۴۰۶
سید احمد حسین صاحب حیدرآبادی	۳۹۸
مولوی محمد اسلم صاحب قاسمی	۳۷۷
مولوی نور محمد صاحب دہلوی	۳۶۵
مولوی عطاء اللہ صاحب قادیانی	۳۴۶
مولوی بشیر احمد صاحب بھٹی	۳۳۴
مولوی بشیر احمد صاحب زاہد	۳۲۱
سید مجید احمد صاحب	۳۰۳

امتحان میں کامیابی

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بی اے نے اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایل ایل-بی کا امتحان پاس کیا ہے۔ اب آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت لائلپور میں پریکٹس شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دینی اور دنیاوی دونوں لحاظ سے یہ کامیابی مبارک کرے۔ خورشید احمد

روزنامہ الفضل لاہور

۱۰ ستمبر ۱۹۴۹ء

اسلامی اصول

اسلام نے انسان کی معاشیات کے متعلق بھی اپنے اصول پیش کئے ہیں۔ اسلام کوئی ایسا مذہب نہیں ہے۔ جو دنیا سے تعلق نہ رکھتا ہو۔ اور دنیا سے الگ تھلگ رہ کر صرف روحانیت کے ارتقا کا قائل ہو۔ دوسرے مروجہ مذاہب کے علی الرغم اسلام روحانیت کو مادی زندگی سے الگ کر کے نہیں لیتا۔ بلکہ اسی معمولی زندگی کو ایک خاص نقطۂ نظر سے گزارنے کے اصول پیش کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصانیف میں اسلام کے اس بنیادی پہلو پر خاص روشنی ڈالی ہے۔ خاصکر آپ نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں جو مختلف سوالوں کے جواب فرمائے ہیں ان میں اس کی پوری پوری وضاحت کی ہے۔ اور روح اور جسم کے اہم اور باہمی تعلق پر نہایت سیر حاصل بحث کی ہے۔ آپ نے قرآن کریم کی آیات سے استدلال کر کے بتایا ہے کہ اسلام پوری زندگی کا لائحۂ عمل ہے۔ اور پوری زندگی کے مختلف پہلو خاصکر روحانی اخلاقی اور مادی باہم اس طرح مربوط ہیں۔ کہ اگر ایک پہلو میں تغیر ہو تو دوسرے پہلو پر اس کا نمایاں اثر پڑتا ہے۔ آپ نے اس بات کو عقلی دلائل اور مثالیں دے کر سمجھانے کی نہایت قابل قدر کوشش کی ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں آپ نے انسانی حیات کے متعلق اسلامی نقطۂ نظر کی اس انداز سے تشریح و توضیح فرمائی ہے کہ اگر اس مختصر سی تحریر کو ہم قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ کہیں تو بجا ہے۔

الغرض جس شخص نے بھی اسلام کا اسلامی نقطۂ نظر سے مطالعہ کیا ہے۔ وہ اس بات کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ اسلام نے انسانی حیات کے معاشیاتی پہلو کے متعلق بھی نہایت شاندار تعلیم پیش کی ہے۔ اور اسلام اس لحاظ سے تمام مروجہ مذہب میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام کا دعوےٰ ہے کہ اس کے اصول اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ ہیں۔ اور وہ بذریعہ وحی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ پر نازل کئے گئے ہیں۔ اس دعوے کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم میں جو لائحۂ حیات پیش کیا گیا ہے۔ وہ چونکہ فاطر السموات والارض کا متعین و مقرر کیا ہوا ہے۔ اس لئے وہ انسانی فطرت کے مطابق ہے اور پوری انسانی حیات کا ارتقاء انہی اصولوں پر کاربند ہونے سے ہو سکتا ہے انسانی حیات میں جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے تمام پہلو شامل ہیں کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا گیا اسلام زندگی کو اس کرۂ ارضی پر اس طرح گزارنے کی تلقین کرتا ہے۔ کہ جو کائنات اللہ تعالےٰ نے پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ اسکو جو جو اور جسطرح کے تعلقات ہیں وہ احسن طور سے قائم کئے جائیں اور ان تعلقات کو اس طرح بنایا جائے۔ کہ یہ دنیا بھی انسان کے لئے حقیقی بہشت بن جائے

ہم نے حقیقی بہشت کہا ہے وہ بہشت نہیں جسکو انگریزی میں احمقوں کی بہشت کہا جاتا ہے یعنی کوئی انسان زندگی کے صرف ایک پہلو کو تو لے لے اور باقی دوسرے پہلوؤں کو نظر انداز کر دے۔ مثلاً اسلام کا منشاء یہ نہیں ہے کہ آدمی دنیا کے کاروبار کو ترک کر کے دنیا سے الگ ہو بیٹھے اور یاد الٰہی میں مصروف ہو جائے۔ اسلام نے جو عبادات سکھائی ہیں۔ ان کا ایک پہلو دراصل مشقی حیثیت رکھتا ہے۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ یہ تمام بنیادی عبادات جہاں ایک پہلو سے ہمیں اللہ تعالےٰ کے قرب کے لئے ابھارتی ہیں۔ وہاں وہ ہمیں روزانہ اپنی معمولی زندگی میں اللہ تعالےٰ کی مرضی کے مطابق عمل پیرا ہونے کے لئے تیار کرتی ہیں۔ اسلام یہ تو چاہتا ہے کہ ہم جو کچھ کریں۔ اس کو اللہ تعالےٰ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کریں۔ اللہ تعالےٰ کی مرضی کے مطابق کریں۔ لیکن وہ ہم سے یہ تقاضا نہیں کرتا۔ کہ تم تمام دنیا کا کوئی کام نہ کرو۔ اور کونے میں بیٹھ کر صرف اللہ تعالےٰ کا ذکر کرتے رہو۔ ایسا ذکر اسلام میں کوئی معنے نہیں رکھتا۔ جس کا فائدہ ہم کو اپنی مادی حیات میں نہیں پہونچ سکتا۔ ایسا ذکر اسلام کے خلاف ہے۔ ایسا ذکر ادیان باطل کی ایجاد ہے۔ اسلام ایسی زندگی کو جسکو عملی زندگی کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو ایک خطرناک زندگی تصور کرتا ہے۔ اس کے تو یہ معنے ہوئے کہ اللہ تعالےٰ نے یہ تمام کائنات یونہی بے فائدہ بنا ڈالی ہے۔ اس کو سمجھنے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایسا خیال اسلام میں موہوم چیز ہے۔ قرآن کریم میں تو صاف صاف لکھا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے مومن بندوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ ربنا ما خلقت ھذا باطلا۔ پھر اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں کئی پہلوؤں سے بتاتا ہے۔ کہ یہ تمام مظاہر قدرت انسان کے لئے تسخیر کر دیئے گئے ہیں۔ ایک بادی النظر سے قرآن شریف کا مطالعہ کرنے والا انسان بھی معلوم کر سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے یہ تمام کائنات اسی لئے بنائی ہے کہ انسان اس کو سمجھے اور اپنے ارتقائے حیات کے مفادات کے لئے اسکو تسخیر کرے۔

بے شک قرآن کریم کی ہدایات اس دھڑکتی ہوئی اور لڑکھڑاتی ہوئی رواں دواں مٹیالی زمین پر بسنے والے کے لئے نازل کی گئی ہیں۔ اور یہ ہدایات اس بسنے والے کو کھلی اجازت دیتی ہیں۔ کہ وہ ان تمام نعمتوں ان تمام قوتوں اور ان تمام ممکنات کو اپنی زندگی کی افزائش کے لئے استعمال کرے۔ لیکن ان کے استعمال کرنے کے متعلق وہ اسپر ایک نہایت اہم پابندی بھی لگاتی ہیں۔ اور وہ دراصل یہی پابندی ہے جو انسانی زندگی کے ارتقا کی حقیقی بنیاد ہے۔ اور وہ پابندی یہ ہے کہ وہ یہ تسلیم کرے کہ اس کائنات کو معرض وجود میں لانے والی ایک واحد ہستی ہے۔ وہی ہستی فاطر السموات والارض ہے۔ اور وہی ہستی خود اس کی فطرت کی بھی صانع ہے۔ وہی ہستی حقیقی طور پر جانتی ہے کہ انسان جسکو اس نے فطرت کیا ہے۔ اس کی فطرت کو وہ کائنات کو باحسن طریق کس طرح استعمال کر سکتا ہے۔ وہی ہستی اس بات کا پورا علم رکھتی ہے۔ کہ انسان اپنے لئے اس کائنات کو کسطرح جنت بنا سکتا ہے۔

اس مدعا کے لئے اللہ تعالےٰ نے انسان کی دو طرح سے راہ نمائی کی ہے۔ ایک تو یہ کہ عقل اس نے دی ہے۔ اور دوسرے اس نے انسانوں ہی میں سے بعض کو منتخب کر کے ان کے ذریعہ وہ جاودانی اصول اور قوانین بتائے جو عقل کی حدود سے باہر ہیں۔ یہ ضروری تھا کیونکہ عقل صرف انسان کی زندگی کے ایک ہی پہلو یعنی مادی پہلو پر ہی روشنی ڈال سکتی ہے لیکن اس کائنات کے پس منظر یعنی جن پر اس کی بنیادیں قائم ہیں ان پر روشنی نہیں ڈال سکتی۔ اس لئے اس کی راہ نمائی کافی نہیں ہے۔ اور جب تک پوری زندگی کا ارتقاء مجموعی طور پر نہ ہو صحیح ارتقا ناممکن ہے۔ اس لئے اسلام جو معاشیاتی اصول پیش کرتا ہے۔ وہ ایسے ہیں کہ جو انسان کی پوری زندگی کے ارتقا کے مدنظر فاطر السموات والارض نے وضع کئے ہیں۔

اس وقت دنیا میں دو ٹیکل معاشی نظام ہیں جو دنیاوی دانشمندوں کی ایجاد ہیں۔ جمہوری سرمایہ داری اور کمیونزم۔ ان میں سے ہر ایک کا دعوےٰ ہے۔ کہ یہی نظام زندگی کا صحیح حل پیش کرتا ہے۔ لیکن ان دونوں نظاموں میں ایک بنیادی غلطی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ان دونوں کا انحصار صرف عقلیت پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر دونوں ایک دوسرے کی ضد معلوم ہوتے ہیں۔ اور دونوں زندگی کے دو مختلف پہلوؤں کو انتہائی صورت میں لیتے ہیں

ظاہر ہے کہ اسلامی معاشیاتی نظام ان دونوں سے ایک سراسر الگ قسم کا نظام ہے۔ اس لئے جو لوگ اسلامی نظام کو ان دونوں میں سے ایک یا دوسرے کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ وہ بنیادی غلطی کرتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں متذکرہ بالا دونوں نظریات میں جنگ جاری ہے۔ جمہوری سرمایہ داری کے حامی کوشش کرتے ہیں کہ مذہب کے نام پر اسلام کو بھی خالص سرمایہ دار جمہوری نظام ثابت کریں۔ تاکہ دنیا کے مسلمان ان کے ساتھ ملکر کمیونزم کے خلاف جنگ کریں۔ اسی طرح کمیونزم کے حامیوں کی کوشش ہے کہ اسلام اور کمیونزم کے اصولوں کا باہم تطابق ثابت کیا جائے۔ تاکہ اس جنگ میں مسلمانوں کی ہمدردیاں اپنے ساتھ کر لی جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم اسلامی نظام کو پیش کرتے ہیں۔ اور موجودہ سرمایہ داری کی تردید کرتے ہیں۔ تو دونوں کو غلطی لگتی ہے۔ اور دونوں خیال کرتے ہیں کہ ہم کمیونزم کی طرف جھک گئے ہیں۔ اور جب کمیونزم کے نقائص بیان کرتے ہیں۔ تو دونوں کو اسکے برعکس یہ غلطی لگتی ہے۔ کہ ہم سرمایہ داری کے حامی ہیں۔ اور اس کا قیام چاہتے ہیں۔

دونوں کو یہ غلطی اس وجہ سے لگتی ہے۔ کہ وہ اسلامی نظام کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ اور اپنے اپنے انتہائی نقطۂ نظر سے اسکو دیکھتے ہیں۔ اس غلطی لگنے کی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ دونوں فریقوں نے انسان کی مادی زندگی کو ہی سب کچھ سمجھ رکھا ہے۔ اور محض اپنی عقل کے نتائج تک ہی اپنی تحقیقات محدود رکھنے پر مصر ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ ایک محدود نقطۂ نظر رکھنے والا انسان ایسے اصولوں کی صحیح قیمت معلوم نہیں کر سکتا۔ جو پوری زندگی کے ارتقا کے مدنظر خود فاطر السموات والارض نے وضع کئے ہیں۔ جب تک وہ اپنے اپنے کنوئیں کے نقطۂ نظر سے محیط زندگی کا تصور بنانے پر اصرار کرتے رہیں گے۔ اس وقت تک وہ اسلامی معاشی نظام کے ماعلیہ و مالہ کو نہیں سمجھ سکیں گے۔

سول سپلائیز کے اشتہار میں ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۴۹ء کے صفحہ ۷ پر محکمہ سول سپلائیز مغربی پنجاب کا جو اشتہار "نیلام" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس کی سطر ۱۴ میں ۷۰۰ من جوار کی بجائے سات ہزار من جوار پڑھا جائے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کا پہلا کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے طول و عرض سے احمدی احباب کی شرکت۔ اہم فیصلے۔ جماعتوں میں نئی زندگی اور جوش

(از مکرم قریشی محمد افضل صاحب مولوی فاضل)

جلسہ سالانہ وہ مقدس اجتماع ہے۔ جس کی بنا خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے نصف صدی قبل ڈالی۔ اس کے بعد یہ بابرکت اجتماع حضورؑ کی عین حیات حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مبارک ایام اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حسن و احسان میں نظیر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الموعود و المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ کے عہد بابرکات میں چلا آ رہا ہے۔ حتیٰ کہ اب جلسہ سالانہ کا نام ہی ہر احمدی کے دل میں گدگدی پیدا کر دیتا ہے۔ جلسہ کی اجتماعی برکات اور فوائد کو حاصل کرنے کے لئے اس سال برادرم مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی بی۔ اے امیر و انچارج نائیجیریا نے لیگوس میں جلسہ سالانہ کی ابتدا کی ہے۔ اور خدا کے فضل و کرم سے یہ ابتدا ایسی خوشکن اور جرأت دلانے والی ثابت ہوئی ہے۔ کہ جس سے ہمارے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے احسانات اور اسکی نصرتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے امید کی جا سکتی ہے۔ کہ انشاء اللہ العزیز مستقبل قریب میں ہی ہمارا یہ سالانہ اجتماع نائیجیریا کے بڑے بڑے اجتماعوں میں شمار ہوگا۔ اگرچہ یہاں اس سے قبل مجلس شوریٰ کے نام سے بعض اجلاس ہو چکے ہیں۔ لیکن ان اجلاسوں کو اس جلسہ سالانہ سے کوئی نسبت نہیں۔ اور ہمارا یہ سالانہ اجتماع صرف جلسہ سالانہ ہی نہ تھا۔ بلکہ سالانہ مجلس مشاورت بھی تھی۔ احباب کی دلچسپی کے لئے اس سالانہ جلسہ کی مختصر روئیداد درج کرتا ہوں۔

یہ پہلا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۳ و ۱۴ اگست ۱۹۴۹ء کو لیگوس میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے اعلان کے لئے علاوہ اخبارات میں اعلان کے ایک بڑا رنگین پوسٹر شائع کیا گیا۔ اس پوسٹر کے علاوہ ایک ہزار کی تعداد میں پروگرام الگ شائع کیا گیا۔ یہ پوسٹر اور پروگرام کثیر مقدار میں نائیجیریا کی تمام جماعتوں کو بھجوایا گیا۔ لیگوس شہر میں یہ پوسٹر تمام پبلک مقامات پر چسپاں کیا گیا۔ اور معززین شہر میں یہ پروگرام تقسیم کیا گیا۔ اس سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے لیگوس کے علاوہ مندرجہ ذیل پندرہ جماعتوں کی طرف سے نمائندے اور احباب شریک ہوئے۔

الارو سلونا۔ رجبو اوڈے۔ الیشے۔ ایپے۔ اجڈ سے۔ اوڈین۔ اونڈو۔ اکیٹی یوبا۔ اوپو۔ ادمو۔ اددو۔ آکجو اکیتی زاریہ۔ آگے ڈنگبی۔ باہر سے آنے والے احباب کی مہمان نوازی اور قیام کا انتظام لیگوس کے احباب جماعت نے کیا۔

جلسہ گاہ

مسجد احمدیہ لیگوس کے صحن میں جلسہ گاہ بنائی گئی۔ مقامی جماعت کے ایک مخلص اور مخیر دوست مسٹر H. O سینیالو نے کرسیوں اور بنچوں کا انتظام کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دھوپ سے بچاؤ کے لئے کھجور کی ٹہنیوں کی چھت ڈالی گئی۔ اور رنگ برنگ کی جھنڈیوں سے جلسہ گاہ کو آراستہ کیا گیا۔ گیٹ پر دی فرسٹ احمدیہ کانفرنس کا بورڈ آویزاں تھا۔ مستورات کے لئے مسجد میں انتظام تھا۔

خدام الاحمدیہ

لیگوس کے خدام نے اس موقعہ پر بے نظیر اخلاص کا نمونہ پیش کیا۔ جلسہ کے دونوں دن باقاعدہ جلسہ کے انتظامات میں مشغول رہے۔ متعدد خدام گیٹ پر استقبال اور سائیکلوں کے انتظام کے لئے موجود رہے۔ دوسرے خدام سامعین کو بٹھانے اور دوسرے انتظامات میں مصروف رہے۔ ہر خادم کے سینہ پر خدام الاحمدیہ کا خوبصورت بیج آویزاں تھا۔ یہ نظارہ واقعی بہت پرلطف تھا۔

حاضری

جلسہ سالانہ کے دونو دنوں میں چار اجلاس ہوئے۔ روزانہ پہلا اجلاس ۸½ بجے صبح سے ۱۱½ بجے تک پھر شام کا اجلاس ۴½ بجے بعد نماز عصر سے ۶½ بجے تک منعقد ہوتا رہا۔ اوسط حاضری جملہ اجلاسوں میں امید سے بڑھ کر رہی۔ لیکن چودہ اگست کے آخری اجلاس میں حاضری اتنی زیادہ تھی۔ کہ تمام انتظامات ناکافی ثابت ہوئے۔ بیسیوں حاضرین کو کھڑا رہنا پڑا۔ لیکن سامعین کی دلچسپی اس قدر بڑھی ہوئی تھی۔ کہ جو بھی آیا جگہ کا انتظام ہو سکا یا نہ کھڑے کھڑے ہی تقریریں سنتے رہے۔

پروگرام اور تقاریر

ہم تینوں پاکستانی مبلغین (برادرم مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی بی۔ اے امیر و انچارج برادرم مکرم مولوی سید احمد شاہ صاحب اور خاکسار محمد افضل قریشی) کی تقاریر کے علاوہ تمام تقاریر مقامی یوروبا زبان میں ہوئیں۔ ہم تینوں کی تقاریر کا ترجمہ بھی یوروبا زبان میں کیا گیا۔ پروگرام حسب ذیل تھا:۔

۱۳ اگست پہلا اجلاس:۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مولوی سید احمد شاہ صاحب نے کی۔ بعد ازاں مسٹر A. B. ا بالوگون نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ پھر محترم سیفی صاحب نے افتتاحی تقریر کی جو ۴۵ منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد الفا (یعنی مولوی) بیعنی صالح آف اوڈا نے "احمدیت دنیا کی امید" کے موضوع پر تیس منٹ تقریر کی۔ ان کے بعد خاکسار نے صداقت حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ السلام پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ خاکسار کے بعد مسٹر A. B. ا بالوگون سیکرٹری خدام الاحمدیہ لیگوس نے خدام الاحمدیہ کے اغراض و مقاصد پر تیس منٹ روشنی ڈالی۔

دوسرا اجلاس:۔ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو مسٹر B. B. بالوگون نے کی۔ بعد ازاں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم پڑھی۔ پھر برادرم سیفی صاحب کی تقریر "نائیجیریا میں احمدیت کا ماضی حال اور مستقبل" کے موضوع پر ایک گھنٹہ تک ہوئی۔ سیفی صاحب کے بعد مسٹر D. I اولوکوڈانا نے اجرائے نبوت کے اہم موضوع پر تیس منٹ تقریر کی۔ ان کے بعد الحاج A. A. ABTOLA آف الارو نے حج کے موضوع پر تقریر کی۔

۱۴ اگست پہلا اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو خاکسار نے کی۔ مسٹر بی۔ بی۔ بالوگون نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم پڑھی۔ ان کے بعد الحاج عبد الوحید خلادیو آف زاریہ نے "میں نے احمدیت کیوں قبول کی" کے موضوع پر ۴۵ منٹ تک دلچسپ لیکچر دیا۔ ان کے بعد مسٹر H. O. سینیالو نے ۴۵ منٹ تک تبلیغ کی اہمیت بیان کی۔ ان کے بعد تیسرے مقرر مسٹر B. B. بالوگون نے "کیا مسیح ناصری علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے؟" کے موضوع پر ۴۵ منٹ لیکچر دیا۔ ان کے بعد مسٹر A. B. ا بالوگون نے "نائیجیریا میں مسلم ایجوکیشن" کے موضوع پر نصف گھنٹہ تک اظہار خیالات کیا۔

دوسرا اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو مسٹر A. B. ا بالوگون نے کی۔ ان کے بعد مکرم مولوی سید احمد شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم پڑھی۔ شاہ صاحب کے بعد ہمارے پرانے احمدی الفا A. B. ڈیمالا آف اجڈسے نے "ضرورت مقامی مبلغین" کے موضوع پر چالیس منٹ تقریر کی۔ ان کے بعد مولوی سید احمد شاہ صاحب نے برکات خلافت کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ شاہ صاحب موصوف کے بعد ایک مقامی غیر احمدی عالم الحاج عبد اللہ آدم فارغ التحصیل الازہر یونیورسٹی مصر نے صدر جلسہ محترم برادرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سے اظہار خیالات کے لئے کچھ وقت کی درخواست کی۔ جو صدر موصوف نے نہایت خوشی سے قبول کی۔ جس پر اس مقامی غیر احمدی عالم نے بیس منٹ تک جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کو سراہا۔ کہ کس طرح جماعت احمدیہ نے اپنا مقصد وحید تبلیغ و نشر اسلام بنا لیا ہے۔ اور یہ کہ ان کی کوششوں سے یورپ جیسے کفر گڑھ میں اسلام کا جھنڈا گاڑا جا چکا ہے۔ اور لوگ اسلام کی صداقت کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان کے بعد صدر جلسہ نے الوداعی تقریر کی۔ جو ۷½ بجے شام تک جاری رہی۔ بالآخر دعا پر یہ جلسہ ختم ہوا۔

مجلس مشاورت:۔ جلسہ سالانہ کے دونوں دن دو بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے تک احمدیہ ہال میں سالانہ مجلس مشاورت کے اجلاس ہوئے۔ جملہ جماعتوں کی طرف سے تیس نمائندوں نے شرکت کی۔ ان اجلاسوں میں فضل عمر احمدیہ سکول کے قیام اور ایک ماہانہ احمدیہ اخبار (یعنی Truth صداقت) کے اجراء کے لئے فنڈز کی تحریک کی گئی۔ جملہ نمائندگان نے اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے وعدے لکھائے۔ خدا کے فضل و کرم سے فضل عمر احمدیہ سکول ماہ ستمبر ۱۹۴۹ء کے وسط میں شروع ہو رہا ہے۔ فی الحال پہلی کلاس جاری ہوگی۔ عملہ اور ڈسکول کا انتظام ہو چکا ہے۔ دیگر انتظامات کی تکمیل کے لئے محترم امیر و انچارج صاحب دن رات مصروف ہیں۔ فی الحال سکول مسجد احمدیہ لیگوس میں شروع ہوگا۔ احمدیہ اخبار صداقت کے اجراء کے لئے گورنمنٹ کو درخواست بھجوائی جا چکی ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز جلد ہی اجازت حاصل ہو جانے پر یہ اخبار جاری ہو سکے گا۔ ابھی تو یہ پرچہ ماہوار ہوگا۔ لیکن ارادہ ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ جلد سے جلد اسے ہفتہ وار کر دیا جائے۔

مجلس شوریٰ کا تیسرا اجلاس بعد نماز عشا منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے نہایت اہم ریزولیوشن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں بھجوانے کے لئے پاس کیا ہے۔ جس میں حضور سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ اگر حضور اجازت فرمائیں۔ تو جماعت احمدیہ کی سابقہ جائیداد (سکول اور مساجد وغیرہ) حاصل کرنے کے لئے مرتدین کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے۔ کیونکہ عدالت عالیہ نے بھی اپنے حال ہی کے فیصلہ میں ہمارے حقوق کو تسلیم کیا ہے۔

برقیہ پیغامات

جلسہ سالانہ کے موقع پر بعض مقامات سے اس سالانہ اجتماع کی کامیابی کے لئے برقیہ پیغامات موصول ہوئے۔ الغرض محض اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہمارا یہ پہلا سالانہ جلسہ ہماری امیدوں سے بہت بڑھ کر کامیاب ہوا۔ جماعتوں میں ایک نئی زندگی۔ نیا جوش اور نیا ایمان پیدا ہوا۔ چوٹی کے اخبارات نے ہمارے اس سالانہ اجتماع کی رپورٹیں شائع کیں ان میں ایک اخبار کا اقتباس ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

اخبار افریقن ایکسپریس ۱۳ اگست کے ٹائیٹل پیج پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہہ مبارک اور حضرت مولانا نیر صاحب مرحوم کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"دی نائیجیریا برانچ آف دی صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اپنی پہلی سالانہ کانفرنس کے اجلاسوں میں نہایت اہم امور پر بحث کی ہے۔ جو جماعت احمدیہ اور تمام مسلمانانِ نائیجیریا کے مفاد کے متعلق ہیں۔ اس پہلی سالانہ کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے صوبہ جات سے ۶۰ نمائندے شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ معززین شہر اور جملہ مذاہب کے علماء شامل ہوئے۔ احمدیہ سکول کے اجراء کے لئے خاص تجاویز پر بحث لائی گئیں۔ جس میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ وسط ستمبر ۱۹۴۹ء میں مسجد احمدیہ واقع اجو کیوا اسٹریٹ لیگوس میں سکول کھولا جائے۔ بلا امتیاز مذہب و ملت تمام طلباء کو اس میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ اوڈا اور الیشے میں دار التبلیغ کی تعمیر کی قرار دادیں پاس ہوئیں۔ اس کے علاوہ اخبار "صداقت" جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد مسلمانانِ نائیجیریا کے حقوق کی حفاظت کرنا ہوگا۔ بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ملک میں احمدیت کے قیام اور اشاعت کی کامیاب توفیق عطا فرمائے آمین

دجّالیّت

(از مکرم ضیاء الدین احمدؐ صاحب قریشی۔ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور)

عیسائیوں کا پادری فرقہ ایک کمزور انسان کو خدا قرار دیتا ہے۔ایک تثلیث خدا کو منوانے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔نیز دنیا کی نجات کی بنیاد اس عقیدہ پر رکھتا ہے۔کہ خدا کے ایک برگزیدہ نبی (حضرت عیسےٰ علیہ السلام) نے معاذ اللہ دنیا کے گناہوں کو بخشوانے کے لئے صلیب پر چڑھنا قبول کیا اور وہ نعوذ باللہ ایک لعنت کی موت مرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اصل مشن چونکہ کسر صلیب تھا۔اسلئے آپ نے ان سب عقائد کے مدنظر پادریوں کے فرقہ کو دجال قرار دیا ہے۔

یہ تو ایک مذہبی پہلو ہے۔دجّال کے اصل معنی ہیں "بڑا فریبی" اور اگر ہم یورپین اقوام کے دنیاوی معاملات کا گہری نظر سے مطالعہ کریں۔تو ان کی ہر ایک حرکت ان کی دجالیت کا بیّن ثبوت پیش کرتی ہے۔طرز حکومت کھانا پینا۔رفتار گفتگو۔لباس۔زبان سبھی سے دجالیت کا ثبوت ملتا ہے۔سب سے پہلے میں مختصر طور سے طرز حکومت کو لیتا ہوں

طرز حکومت انگریزی Constitution (دستور اساسی) میں بادشاہ کے اختیارات بہت محدود ہیں۔پارلیمنٹ مختار کل ہے۔یا اگر یوں کہیں کہ بادشاہ کو کوئی اختیار نہیں ہے اور پارلیمنٹ کو ہی سارے اختیارات ہیں۔تو خلاف واقعہ نہ ہوگا مثال کے طور پر۔بادشاہ کا تو صرف یہ کام ہے کہ وہ مکانوں کی بنیادیں رکھنے کی رسوم اور دیگر اسی قسم کی رسوم ادا کیا کرے اور اس کے مختلف قسم کے جلوسوں کو Salute کیا کرے جنازوں کے ساتھ جایا کرے۔اس کے علاوہ چند عہدیداران مملکت مثلاً جج صاحبان وغیرہ کے مقرر کرنے کا بھی وہ کام کیا کرے۔لیکن سلطنت کے اصل معاملات میں نہ وہ کوئی حکم جاری کرسکتا ہے اور نہ ہی خزانہ سے کسی کو کچھ دے سکتا ہے وہ سب پارلیمنٹ کے اختیارات میں شامل ہے۔پارلیمنٹ کو بادشاہ کے مقابلہ میں اتنی بڑی طاقت حاصل ہے کہ وہ سب کچھ کرسکتی ہے۔حتیٰ کہ پارلیمنٹ کل کو اگر یہ بات پاس کردے کہ بادشاہ کو پھانسی دے دی جائے تو بادشاہ اپنے Death warrant (موت کے حکم) پر دستخط کرنے سے انکار نہیں کرسکتا

عجیب دجالیت ہے کہ نام تو بادشاہ ہے مگر اختیار کچھ بھی نہیں

اس کے علاوہ حکومت انگریزی کے زمانہ میں Say to day کہ یعنی روزمرہ کے سکونتی کاروبار میں بھی دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔انگریزی عہد میں جب کوئی اسامی خالی ہوتی تھی تو اس کی نسبت اصل فیصلہ پہلے ہو جاتا تھا اور ایک خاص آدمی افسروں کی نظر میں ہوتا تھا کہ فلاں شخص کو یہ جگہ دینی ہے مگر لوگوں کے اعتراضات سے بچنے کے لئے ایک اشتہار جاری کر دیا جاتا تھا کہ فلاں قابلیت کا آدمی چاہیئے۔لوگ درخواستیں دیں۔فلاں دن ملاقات کے لئے آویں۔عند الملاقات ہر ایک سے کہہ دیا جاتا تھا۔آپ کوئی فکر نہ کریں۔ . . . . میں آپ کا خیال رکھونگا حالانکہ یہ سب جھوٹ محض ہوتا تھا۔فیصلہ تو پہلے ہی ہو چکا ہوتا تھا تو دوسرے امیدواروں کو جھوٹے وعدے دینے سے کیا مطلب ہوتا تھا۔یہ محض دجالیت تھی

کھانا پینا کھانے پینے کی چیزوں میں بھی دجالیت پائی جاتی ہے۔ڈبل روٹی کو اگر دور سے دیکھیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ۵ سیر وزن ہوگا۔لیکن اگر ہاتھ میں لیں تو بالکل ہلکی اور دبائیں تو بالکل چھوٹی سی رہ جاتی ہے۔جس سے ایک آدمی کبھی سیر نہیں ہوتا۔

لباس بزرگوں سے روایات سنی ہیں کہ پرانے بادشاہوں کے زمانہ میں جب کسی غریب آدمی کو احتیاج ہوتی تھی تو وہ بادشاہ سے جاکر عرض کرتا تھا کہ حضور میں غریب آدمی ہوں مجھے اپنی لڑکی کی شادی کرنی ہے۔میرے پاس پیسہ نہیں ہے۔بادشاہ خزانچی کو یہ نہیں کہتا تھا کہ اس غریب کو خزانہ میں سے رقم دیدو بلکہ اپنا شاہی چوغہ اتار کر اسے دے دیتا تھا چوغہ میں ہیرے جواہرات لگے ہوئے ہوتے تھے بازار میں چوغہ فروخت کرنے سے ایک معقول رقم مل جاتی تھی۔اور غریب کا کام چل جاتا تھا۔

مگر انگریزی لباس کی کیفیت ملاحظہ ہو۔اگر سوٹ بنوانے جاؤ تو کم از کم -/۲۰۰ روپیہ لگتا ہے۔لیکن اگر کوئی یورپین کسی غریب آدمی کو اپنا سوٹ دے دے۔تو وہ بازار میں -/۱۲ روپیہ کو بھی بمشکل بکتا ہے اور اگر وہ غریب اسے استعمال کرنا چاہے تو وہ بے چارہ مصیبت میں آجائے پہلے تو کسی فرنیچر والے کے ہاں جائے اور وہاں سے -/۲۰۰ روپیہ کا فرنیچر از قسم میز کرسی خریدے اور ایک کموڈ رفع حاجت کے واسطے خرید کرے پھر وہ اس قابل ہو سکتا ہے کہ اس لباس کو استعمال کرے عجب مصیبت ہے۔

کیا دجل ہے کہ یورپین لباس بظاہر تو بہت قیمتی اور خوبصورت دکھائی دیتا ہے مگر نہ وہ آرام دہ ہے اور نہ ہی بازار میں اس کی کوئی قیمت مل سکتی ہے۔

گفتگو یورپین تہذیب میں یہ بات داخل ہے کہ جب کوئی تیسرا آدمی کسی دو اجنبی لوگوں کا آپسمیں تعارف کراتا ہے۔تو وہ عام طور سے کہا کرتے ہیں۔ Very much pleased To meet you (میں آپ سے مل کر بہت خوش ہوا ہوں) یہ محض جھوٹ ہوتا ہے اور ظاہرداری۔جب دونوں ایک دوسرے سے واقف ہی نہیں تھے تو ملنے سے خوشی کیسی۔خوش تو وہ لوگ ہوتے ہیں۔جو مدت کے دوست ہوں۔عجیب دجالیت ہے۔

زبان انگریزی زبان میں بے شمار الفاظ ایسے ہیں۔جن کے لہجے اور ہیں اور تلفظ اور ہیں مثلاً Bridge (بمعنی پل) اس میں d نہیں بولتی پھر لفظ Island (بمعنی جزیرہ) ہے اس میں S خاموش ہے۔بولنے میں نہیں آتا اس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں جن کو گننے کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

الفاظ کے علاوہ بہت سے فقرے ایسے ہیں کہ جن کے ظاہرہ الفاظ کے معنی اور ہیں مگر اصل معنی اور ہیں۔

سنہ ۱۹۱۴ء کا ذکر ہے۔میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں نویں جماعت میں تعلیم پاتا تھا۔ لاہوری صاحبان کے الگ ہو جانے کی وجہ سے اسٹ۔وں کی کمی ہو گئی تھی۔اس نازک وقت میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے نے از راہ شفقت ہمیں انگریزی پڑھانے کا کام اپنے ذمہ لے لیا تھا۔انہوں نے ایک لطیفہ سنایا جو اب تک یاد ہے۔فرمایا کہ ایک دفعہ ایک فرانسیسی انگلینڈ میں سیر کی نیت سے گیا۔ٹرین میں سوار ہو کر کہیں سیر کرنے جا رہا تھا۔سامنے ایک سرنگ تھی۔جس میں سے گاڑی نے گذرنا تھا۔گارڈ نے مسافروں سے کہا Look out اب ان دو الفاظ کے ظاہری معنی تو یہ ہیں کہ "باہر دیکھو" مگر اصل معنی ہیں "ہوشیار ہو جاؤ" مگر فرانسیسی چونکہ انگریزی زبان سے گہری واقفیت نہ رکھتا تھا۔اس نے ظاہری معنی سمجھ کر سر باہر نکال دیا۔نتیجہ یہ ہوا کہ اس کا سر سرنگ سے ٹکرایا اور وہ بے چارہ مر گیا

نتیجہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائی پادریوں کو جو دجال قرار دیا ہے وہ قطع نظر عیسائیت کے مذہبی عقائد کے یورپین اقوام کے دنیاوی امور پر بھی حاوی ہے۔جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ثابت ہے۔

تعلیمی چارٹ منگوانے والے اصحاب

بعض دوستوں اور جماعتوں کی طرف سے یہ خطوط آرہے ہیں کہ تعلیمی چارٹ انہیں بذریعہ وی پی ارسال کیا جائے۔

یہ طریق وقت طلب ہونے کے علاوہ مناسب بھی نہیں۔کیونکہ یہ چارٹ ڈاکخانہ کے ذریعہ سے بذریعہ وی پی بھیجنا مشکل ہے۔اسے صرف لمبے لفافوں میں تہہ کرکے رجسٹرڈ ارسال کیا جا سکتا ہے۔اس لئے اگر دوست اس چارٹ کو دستی طور پر نہیں منگوا سکتے۔تو رجسٹری کی قیمت ۶ر ارسال فرماویں۔وگرنہ کوشش کی جائے گی کہ انسپکٹران بیت المال کے ذریعے یا مبلغین سلسلہ کے ذریعے اسے جماعتوں تک پہنچا دیا جائے۔

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

بی۔اے۔بی۔ٹی اساتذہ کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول اور جامعہ احمدیہ میں کام کرنے کے لئے بی۔اے بی۔ٹی یا بی۔اے ایس۔ایے وی اساتذہ کی فوری ضرورت ہے، جو دوست مرکز کے قریب رہنا چاہتے ہوں۔وہ فوراً اپنی درخواستیں دفتر تعلیم و تربیت ربوہ میں ارسال فرماویں۔تنخواہ -/۹۰ روپے ماہوار ہوگی۔اس کے علاوہ ۱۶ روپے مہنگائی الاؤنس دیا جاویگا (ناظر تعلیم و تربیت)

پاکستان کے محکمۂ ڈاک وتار پر ایک نظر!

اس سال پاکستان کے محکمۂ ڈاک وتار نے بڑی بڑی مشکلات پر غلبہ حاصل کر لیا۔ اور ٹھوس اور علمی معیار پر مواصلات کے مختلف ذرائع کے استحکام کی جانب نہایت ہی عزم و استقلال کے ساتھ آگے قدم بڑھایا۔

سمندر پار مواصلات اور مشرقی و مغربی پاکستان کے درمیان لاسلکی کا سلسلہ قائم کرنے کا مسئلہ نہایت کامیابی سے حل کیا گیا۔

گذشتہ اکتوبر میں کراچی اور لندن کے درمیان براہ راست تیز رفتار لاسلکی تار سرکٹ قائم کیا گیا ہے کراچی اور نیویارک کے درمیان ایک دوسرے سرکٹ کے قیام کے بعد سے پاکستان اور امریکہ کے درمیان براہ راست تار بھیجے جا سکتے ہیں جو پہلے لندن ہو کر جایا کرتا تھا۔

اس سال جون میں کراچی اور لندن کے درمیان ریڈیو ٹیلیفون کا براہ راست سلسلہ قائم کیا گیا۔

کراچی چٹاگانگ ٹیلیفون کے سلسلہ کو تبدیل کر کے کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان براہ راست تیز رفتار سلسلہ قائم کیا گیا۔ اور اب مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان تمام مواصلات اسی سلسلہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اور ہندوستان سے گذرنا نہیں پڑتا۔ گذشتہ اپریل میں برطانیہ اور امریکہ سے آلات و سامان کی آمد شروع ہوئی۔ اور نہایت ہی قلیل وقت کے اندر آلے نصب کرنے کا کام مکمل ہو گیا۔

کراچی اور طہران کے درمیان براہ راست لاسلکی تار کا سلسلہ قائم کرنے کی غرض سے تجربے کئے گئے۔ اور تجربوں کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان تار کا کثیر المقاصد مشرقی اور مغربی پاکستان اور سمندر پار ممالک کے مابین نیز نئے سلسلہ مشرق وسطی کے درمیان براہ راست تار کا سلسلہ اور امریکہ سے براہ راست ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کرنے کی تجویز پر غور ہو رہا ہے۔

ڈاک

کراچی میں ایک نیا غیر ملکی ڈاک خانہ قائم کر دیا گیا ہے۔ ایک جانب بعض ممالک سے پارسل۔ منی آرڈر وی۔پی۔پی وغیرہ کے تبادلہ کے معاہدے ہو چکے ہیں تو دوسری جانب دوسرے ممالک سے گفت و شنید ہنوز جاری ہے۔ کراچی میں جہازوں کی آمد و رفت ہو رہی ہے۔ اور ڈاک و تار کے لئے اُن سے ہر ممکن فائدہ حاصل کیا جا رہا ہے۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان مراسلات تقریباً ہوائی ڈاک ہی پر منحصر ہے۔ پاکستان کے قومی جہاز اور بی۔ او۔ اے سی ہوائی ڈاک لے جاتے ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مراسلات کے لئے قومی جہاز اور ہندوستانی جہاز استعمال کئے جاتے ہیں۔

تار

مشرقی بنگال میں سلسلہ ٹیلیگراف کو ترقی دینے کی غرض سے۔ کراچی۔ لاہور چٹاگانگ۔ ڈھاکہ اور سیدپور میں نئی ٹیلی پرنٹر مشینیں نصب کی جا رہی ہیں

اس سال مغربی پاکستان میں ۹ اور مشرقی پاکستان میں پانچ نئے مشترکہ ڈاکخانے اور تار گھر قائم کئے گئے اور اسی طرح سے ۱۳ ڈاک خانے اور دوبارہ کھول دیئے گئے ہیں جنہیں دوران جنگ میں بند کر دیا گیا تھا اسی طرح ملک کے دور دراز اضلاع میں بھی تار کی آسانیاں پیدا کر دی گئی ہیں۔ غیر ملکی تاروں میں رومن رسم خط میں اُردو زبان کا استعمال شروع کر دیا گیا ہے۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۸ء میں دریائے پدما کے اُس پار مشرقی بنگال میں گوہندو گھاٹ پر زیر آب تاروں کی مرمت کی گئی۔ جو ستمبر ۱۹۴۷ء میں بے کار ہو گئے تھے۔ گوہندو کے مقام پر دریا کے آرپار ۵ میل طویل نئے زیر آب تار بچھائے گئے۔ الغرض خود مشرقی بنگال اور مملکت ہند کے سلسلۂ مواصلات کو مستحکم کر دیا گیا ہے۔

صوبہ سرحد اور مغربی پنجاب کے علاقہ میں ٹیلی فون کے سلسلہ کی بڑھتی ہوئی مانگ کی بناء پر مندرجہ ذیل مقامی ٹیلیفون ایکسچینج کی قوت و صلاحیت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

لاہور۔ ماڈل ٹاؤن اور کنٹونمنٹ۔ گجرات۔ خانیوالی۔ اندیانوالہ جھنگ۔ مردان۔ سرگودھا۔ لائل پور۔ راولپنڈی۔ پشاور اور ملتان

لاہور اور راولپنڈی میں بالترتیب ۴۰۰ اور ۶۰۰ لائینوں پر مشتمل خود بخود کام کرنے والے آلے نصب کر دیا گیا ہے۔ پشاور میں ایک نیا ٹرنک ایکسچینج قائم کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی اور پشاور کے درمیان (Six Channel Voree) چھ رابطی تواتر آواز کے سلسلہ مکمل کر دیا گیا۔ اور اب سے استعمال میں بھی لایا جا رہا ہے۔ عظیم تر قوت و صلاحیت کا ایک نیا ٹرنک ایکسچینج لاہور میں قائم کیا جا رہا ہے۔

ڈھاکہ میں چٹاگانگ کے ٹیلیفون ایکسچینج کی جانب خاص توجہ مبذول کی گئی۔ اور ۴۰۰ نئے سلسلے قائم کئے گئے۔ ڈھاکہ ایکسچینج میں ۸۰۰ لائنوں تک وسعت دی گئی۔ اور چٹاگانگ اور نرائن گنج کی قوت و صلاحیت میں ۳۰۰ اور ۱۰۰ لائنوں کی علی الترتیب توسیع کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اسی حلقہ میں ۳۰۰ لائنوں کا ایک نیا ایکسچینج عنقریب کھولا جائے گا طویل المیعاد منصوبہ کے طور پر تجویز کیا جا رہا ہے کہ ان دونوں مقامات پر ایک ہزار لائنوں کا از خود تبادلہ کرنے والے ٹیلیفون کا انتظام کیا جائے جیسور۔ رنگپور۔ پہاڑتلی (چٹاگانگ)، چٹاگانگ چینی اور سنٹرل ریلوے بلڈنگ۔ چٹاگانگ میں نئے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کئے گئے۔ سیدپور۔ دانگپور خوستیار۔ ڈھاکہ اور خوستنیا۔ جیسور کے درمیان نئے ٹرنک سرکٹ قائم کئے گئے۔ جو دلگا اور ڈومر کے شہروں تک ٹیلیفون ٹرنک کا سلسلہ پھیلا دیا گیا۔ اور اُن مقامات پر عوام کے لئے ٹیلیفون گھر کھول دیئے گئے ہیں۔

سندھ اور بلوچستان کے حلقہ میں کراچی کے تار کے نظام کی طرف خاص طور سے توجہ کی گئی۔ زیر زمین نئے تاروں کا سلسلہ بچھا دیا گیا۔ اور کراچی میں ۵ نئے سلسلے اور اُس حلقہ میں ½ ہزار نئے سلسلے قائم کئے گئے۔ کراچی میں کلفٹن۔ کوئنس روڈ بندر روڈ۔ ایکسٹنشن۔ لارنس روڈ۔ کاٹن ایکسچینج اور گورو مندر اس مارکیٹ وغیرہ کے علاقوں میں زیر زمین نئے تاروں کے سلسلہ کی توسیع کی گئی۔ اور یہ توسیع اب تقریباً مکمل ہو گئی ہے۔ منگھو پیر روڈ کے اور نئے ترقی پذیر صنعتی علاقہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے گارڈن ایکسچینج سے سندھ انڈسٹریل ٹریڈنگ اسٹیٹ تک بالا ہی بالا نئے تاروں کا سلسلہ قائم کر دیا گیا کراچی میں جب سنٹرل ایکسچینج کے آلات کی توسیع مکمل ہو جائے گی۔ تو ایک ہزار نئے سلسلوں کی مانگ کو پورا کیا جا سکے گا۔

نومبر ۱۹۴۸ء سے کراچی اور روہڑی کے درمیان تین رابطہ والا ٹیلیفونی سلسلہ استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ کراچی اور کوئٹہ کے درمیان تین رابطی تواتر آواز کا سلسلہ ... ... ریپیٹرز اسٹیشن قائم کیا جا چکا ہے اور روہڑی میں ایک نیا ٹرنک، اور لوکل ایکسچینج اور سبی میں عوام کے لئے ایک نیا ٹیلیفون گھر کھول دیا گیا ہے۔

عملے کی تربیت

سال رواں میں جو کچھ بھی ترقی ہوئی ہے۔ وہ صرف عملہ کی تربیت کی بناء پر ہوئی ہے۔ دیلیے میل سروس کے عملہ کو باری باری سے تربیت دی جا رہی ہے۔ مناسب تربیت کی تکمیل سے قبل غیر ملکی میل سروس میں کسی کا تقرر نہیں کیا گیا تھا۔ ہر قسم کے اور درجے کے فنی عملہ کے لئے لائل پور میں ایک ٹریننگ اسکول قائم کر دیا گیا ہے۔ ڈھاکہ میں سگنلرس کے لئے تربیتی کلاس شروع کر دی گئی ہے۔ ٹیلیفون تار کے ماہرین اور ریپیٹر اسٹیشن اسسٹنٹ کے لئے کراچی میں تربیتی تعلیم و کلاس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تربیت کی یہ ساری اسکیمیں جو روبہ ترقی ہیں۔ سلسلہ مواصلات کی ترقی میں کافی معاون ثابت ہوئی ہیں۔

ذخائر

ہندوستان سے پاکستان کے حصے کے ذخائر نہ ملنے اور کمی کی بنا پر موجودہ نظام کو برقرار رکھنے کی ضروریات کو پورا کرنا بڑا مشکل تھا۔ اور سلسلہ مواصلات کی مزید توسیع و ترقی تو تقریباً ناممکن خیال کی جاتی تھی۔ اس لئے غیر ممالک کو ذخائر کے فوری آرڈر دیئے گئے۔ درمیانی عرصہ میں لاہور میں ایک کارخانہ اور ورکشاپ۔ قائم کرنے کے سلسلے میں اقدامات کئے گئے۔ جہاں تاروں کے سلسلہ کو بچھانے اور تار کے آلے اور سوئچ بورڈ وغیرہ بنائے اور درست کئے جائیں گے۔ مقامی طور پر تیار کردہ چیزیں حاصل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

بین الاقوامی کانفرنسیں

سال رواں میں پاکستان نے جنیوا میں ہوا بازی کی بین الاقوامی ریڈیائی کانفرنس۔ عارضی فریکوئنسی بورڈ اور بین الاقوامی مواصلات یونین کی مجلس انتظامیہ کے جلسوں میں شرکت کی اور اس کے علاوہ پاکستان سے لندن میں دول مشترکہ کی مواصلاتی کونسل اور پیرس میں تار اور ٹیلیفون کے قوانین پر نظر ثانی کرنے والی کانفرنس میں شرکت کے لئے نمائندے روانہ کئے گئے۔ ایک محدود عرصہ کے اندر پاکستان نے مواصلات میں جو شاندار ترقی کی ہے۔ اس سے دوسرے ممالک میں پاکستان کے وقار میں اضافہ ہو گیا ہے۔ چنانچہ اس کا اندازہ اس امر سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ کہ ٹیلی کمیونیکیشن کی بین الاقوامی یونین کی مجلس انتظامیہ کے رکن کی حیثیت سے پاکستان منتخب کر دیا گیا ہے۔ جو سب سے اعلیٰ ادارہ ہے۔ اور ۱۹ قوموں کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔

ترقی کی اسکیمیں

پاکستان کے اہم شہروں اور تجارتی مرکزوں میں متعدد نئے ایکسچینج قائم کرنے کی اسکیم زیر غور ہے۔ اور کراچی۔ لاہور ڈھاکہ راولپنڈی جیسے بڑے بڑے ایکسچینج دفتروں میں توسیع کے لئے مزید آلے نصب کرنے کا اہتمام کر لیا گیا ہے۔ بعض ان درمیانی سائز کے دستی ایکسچینج دفتروں کو خود بخود چلانے والے ایکسچینج دفتروں میں تبدیل کر دیا جائیگا۔ جو روبہ اصلاح اور مائل بہ ترقی ہیں نیز بعض پرانے اور بوسیدہ ایکسچینج کی تبدیلی کی اسکیم زیر غور ہے۔ مکمل اسکیم سارے پاکستان میں ٹیلیفون کے لئے ۱۳ ہزار سلسلوں کے قیام پر مشتمل ہے۔ اہم راستوں پر ٹیلیفون کا نیا نظام کا قیام بھی اسی اسکیم میں شامل ہے۔ تاکہ دور دراز مقامات کے لئے ٹیلیفون سرکٹ مہیا ہو جائے۔

نتیجہ:۔ پاکستان کا محکمہ ڈاک اور تار کا کام ملک کی اقتصادی زندگی سے وابستہ ہے۔ اور حالات کے حسب معمول ہونے اور تجارت کی جسد مردہ میں دوبارہ زندگی کی لہر پیدا ہو جانے کا عکس اس محکمہ کی کارگذاریوں میں نظر آتا ہے۔ اور توقع کی جاتی ہے۔ کہ یہ ترقی اسی طرح جاری رہے گی۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول و کالج میں داخلہ

ہمارا تعلیم الاسلام ہائی سکول اپنی قسم کی دنیا بھر میں واحد درسگاہ ہے یہاں دنیاوی ہر درجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا عمدہ انتظام موجود ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں تعلیم و تربیت نظم و ربط و ضبط ہر لحاظ سے یکتا اور ممتاز درجہ تک پہنچا ہوا ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ربوہ میں مستقل رہائش اب ہمارے اس سکول کو انشاء اللہ ہمہ صفت بنانے میں ممد ثابت ہوگی۔ حضور کی توجہ خاص، اور نور فراست طلباء اور اساتذہ کو ہر وقت مستعد اور چوکنا رکھیگی اقامت گاہ۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حتی الامکان سو فی صدی ان ضروریات کو پورا کرے گی جس کا یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔

موسمی تعطیلات کے بعد اب ہمارا تعلیم الاسلام ہائی سکول ۱۷ ستمبر ۴۹ء بروز ہفتہ کھل رہا ہے چاہیئے کہ پرانے اور نئے داخل ہونے والے طلباء کو ۱۶ ستمبر تک ضرور چنیوٹ میں بھجوا دیں تاکہ پڑھائی وقت پر شروع کر سکیں اور دیر سے آنے کی وجہ سے خواہ مخواہ پڑھائی میں ہرج واقع نہ ہو۔

الفضل کے ذریعہ تعلیم الاسلام کالج لاہور کے متعلق احباب کو ان کا فرض پوری طرح یاد دلایا جا چکا ہے۔ محترم پرنسپل صاحب مکرم خالد صاحب اور مکرم شاہ صاحب کے علاوہ خود ایڈیٹر صاحب الفضل اس موضوع پر ایک اداریہ بھی سپرد قلم کر چکے ہیں۔ اب ضرورت ہے کہ احباب مالی قربانی کریں اور اپنے بچوں کو سلسلہ کے ادارہ کی تحویل میں دیدیں۔ میٹرک تک ہمارا تعلیم الاسلام ہائی سکول جس مخصوص انداز سے بچوں کی تربیت کرتا ہے وہ ادھوری اور نامکمل ہے جب تک بچے اپنی کالج کی زندگی بھی ویسے ہی ماحول میں نشوونما نہ پائیں۔ ہمارے کالج میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر وہ چیز موجود ہے جو اسکو دوسرے کالجوں سے ممتاز کر سکتی ہے۔ لیکن اگر سرد مہری کا یہی عالم رہا اور احباب نے اپنے بچوں کو میٹرک کے بعد دوسرے کالجوں میں داخل کرا دیا تو کالج کا صحیح معنوں میں بارونق بنانے کا یہ موقع بھی ہاتھ سے نکل جائے گا اور تعداد کی کمی کی وجہ سے ہمارا کالج مسلسل ہمسایوں کی طعن و تشنیع کا موجب بنا رہے گا۔

اتنی مخلص اور فعال جماعت ہو۔ اور قومی وقار کو سوال درپیش ہو۔ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کرنے کا موقع آیا ہو اور محض ہم خرما و ہم ثواب والا معاملہ ہو۔ بلکہ سراسر آپ ہی کا فائدہ اور آپ ہی کے بچوں کی بہترین تعلیم و تربیت کا معاملہ ہو۔ اور پھر آپ، اپنا فرض ادا نہ کریں تو کتنا افسوس کا مقام ہے۔

الیف۔ اے۔ الیف۔ ایس۔ سی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی، ایم۔ اے تمام جماعتوں کا داخلہ ۱۹ ستمبر سے شروع ہے۔ آپ فوراً زیر اثر طلباء کو اپنے کالج میں داخل کرانے کا اہتمام فرماویں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے آمین

(خاکسار محمد ابراہیم بی۔ اے)

مرکزی چندہ جات اور ان کا مصرف

نظارت بیت المال میں کبھی کبھی ایسی رپورٹیں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ کہ مقامی عہدہ داران مرکزی چندوں کی رقوم کو اپنے ذاتی یا جماعت کی مقامی ضروریات پر خرچ کر لیتے ہیں۔ ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔

۱۔ چندہ کی رقم ذاتی مصرف میں لانا سخت ممنوع ہے۔

۲۔ اسی طرح کوئی جماعت مرکزی چندوں کی رقم میں سے از خود خرچ کر لینے کی مجاز نہ ہوگی۔ خواہ بامید منظوری مرکز ہی کیوں نہ ہو۔

۳۔ کوئی عہدہ دار جماعت مقامی چندہ کی رقم کسی کو بغیر اجازت نظارت بیت المال دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے والا عہدہ دار خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔ (نظارت بیت المال)

سیکرٹریان مال اور ترسیل چندہ جات

جملہ سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ براہ مہربانی چندہ روانہ کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو ضرور ملحوظ رکھا کریں۔

۱۔ رقوم چندہ بھجواتے وقت حتی المقدور کوپن پہ تفصیل ضرور درج کر دیا کریں۔ اور اگر تفصیل لکھی ہو تو الگ بھیجوانے میں دیر نہ کیا کریں۔

۲۔ جملہ اندراجات نہایت خوشخط لئے جائیں۔ تاکہ پڑھنے میں دقت نہ ہو۔

۳۔ کوپن پر اپنا مکمل ایڈریس درج کر دیا کریں۔ (نظارت بیت المال)

اصلاح نفس اور اشاعت دین

اصلاحِ نفس اور اشاعتِ دین سب سے بڑا جہاد ہے۔ اور تقویٰ کے تمام مدارج بندوں کی اصلاح اور خدا تعالیٰ سے بندوں کی صلح کرانے میں ہی مرکوز ہیں۔ یہی وہ کام ہیں۔ جو تمام انبیا کرتے چلے آئے ہیں۔ اور یہی احمدیت کا مقصود ہیں۔ (مہتمم تبلیغ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریہ

خاکسار اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور سلسلہ کے ایک کام کی سرانجام دہی کے لئے حیدرآباد سندھ گئے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے وہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔

اس کام کی تکمیل میں مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ نے اور مکرم چوہدری محمد سعید صاحب ابن خان قبلہ حضرت نواب محمد الدین صاحب مرحوم نے بہت بڑی امداد کی۔ اور چونکہ اس کام کی تکمیل کے لئے کراچی جانا پڑا وہاں مکرم سید محمد اشرف صاحب اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے مخلصانہ امداد کی۔ جس کے لئے ہم ان سب احباب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب اصحاب کو جزائے خیر دے آمین

(خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بتاریخ ۶/۹/۴۹ فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ مولود کی صحت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار ملک فتح محمد اکاؤنٹنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ حال سپرنٹنڈنٹ آئل لمیٹڈ گوجرہ ضلع لائلپور)

درخواست دعا

ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق تعلیم بچوں کے موضع ڈنڈپور میں بیمار ہیں احباب دردِ دل سے دعائے صحت فرمائیں

(حکیم عطاء الرحمٰن صاحب از ڈنڈپور)

راشن بند علاقوں میں اجناس خوردنی کی مقدار میں اضافہ

لاہور ۹ ستمبر حکومت مغربی پنجاب نے اتوار مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۴۹ء سے صوبے کے راشن بند علاقوں میں اجناس خوردنی کی موجودہ مقدار کو مندرجہ ذیل ترتیب سے بڑھا دینے کا فیصلہ کیا ہے

	موجودہ پیمانہ	نیا پیمانہ
۱۔ بالغان	۷ چھٹانک فی کس یومیہ	۸ چھٹانک فی کس یومیہ
۲۔ بچے (۱۲ سال سے کم عمر والے)	۳ " " "	۴ " " "
۳۔ دستکار یا مزدور	۸ " " "	۱۰ " " "

حکومت نے مزید فیصلہ کیا ہے کہ راشن بند علاقہ جات میں ادارہ جات وغیرہ اپنے گندم اور آٹے کا راشن حسب ضرورت بلا قید مقدار حاصل کر سکتے ہیں۔ البتہ ادارہ جات چاول کا راشن موجودہ پیمانے کے بموجب حاصل کر سکیں گے۔

فوٹوگرافی کی مدد سے طباعت

برطانیہ نے فن طباعت میں ترقی کی ایک اور منزل طے کر لی ہے۔ برطانوی انجنیئروں نے ایک ایسی مشین طیار کی ہے جس کی مدد سے لیتھو اور گریولور کی پرنٹنگ میں سکہ کے ٹائپ کی ضرورت نہیں رہے گی۔ کمپوزنگ فوٹوگرافی کے عمل سے ہو گا۔ اس طریقہ سے وقت اور خرچ دونوں میں بچت ہو جائے گی۔ یہ مشین برطانیہ میں تجارتی اغراض سے بنائی جا رہی ہے۔

برطانیہ کا ریڈیو کیمیکل مرکز

لنڈن (ہوائی ڈاک) اب ریڈیم کا نام کون نہیں جانتا۔ ایٹمی بم اور ایٹمی قوت نے ریڈیم کے نام کو دنیا بھر میں مشتہر کر دیا ہے۔ ریڈیم ایک نہایت کمیاب دھات ہے۔ جس کی شعاعیں سیسے کے سوائے ہر شے میں سے پھوٹ نکلتی ہیں۔ آج کل سائنس کی بدولت اس ریڈیم سے کئی قسم کی شعاع زن اشیاء تیار کی جا رہی ہیں۔ برطانیہ کا ریڈیو کیمیکل مرکز امیرشم کے مقام پر واقع ہے اور برطانیہ کی صنعتی و طبی ضروریات پورا کرنے کے لئے شعاع زن اشیاء تیار کر رہا ہے۔ ۱۹۴۶ء سے ہزار ہا ریڈیائی صنعت کی اشیاء سرطان کے علاج کی خاطر برطانوی ہسپتالوں میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ ریڈیوگرافی کے لئے بھی ریڈیم تقسیم کیا گیا ہے۔ ریڈیوگرافی ایکس رے سے سستا اور مفید طریقہ ہے

شعاع زن کے باعث ریڈیم اور اسکی بنی ہوئی ہر شے صحت انسان کے لئے خطرناک ہوتی ہے۔ چنانچہ مرکز میں کام کرنے والے اسٹاف کی صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ کام کرنے والوں کی جیب میں ایسے آلے رہتے ہیں جو انہیں خطرہ سے مطلع رکھتے ہیں۔ دروازوں پر ایسے آلے نصب ہیں جن سے پتہ چل جاتا ہے کہ کوئی شخص اندر سے شعاعوں کا اثر لے کر تو نہیں جا رہا

غرضیکہ برطانیہ کا یہ ادارہ صنعتی اور طبی ضروریات کو پورا کرنے میں نہایت اہم حصہ لے رہا ہے۔

چودھویں صدی کی برطانوی نقاشی

لنڈن (ہوائی ڈاک) نارتھمپٹن شائر میں پیٹر برو کے قریب لانگ تھورپ ٹاور کی دیواروں پر چونے اور روغن کی تہہ کے نیچے چودھویں صدی کے نقاشی کے چند نمونے ملے ہیں۔ جو برطانوی ماہرین کے خیال میں زمانہ وسطی کی برطانوی نقاشی کے بہترین نمونے ہیں۔ یہ ٹاور تیرھویں صدی میں تعمیر ہوا تھا۔ اور اس نقاشی کے بارے میں خیال ہے کہ یہ چودھویں صدی کے اوائل کی ہے۔

لنڈن کے ہوائی مستقر پر دو نئے آلے

لنڈن (ہوائی ڈاک) برطانیہ کے ایوننگ اسٹینڈرڈ نے لکھا ہے کہ جاڑے کے موسم سے قبل ہی لنڈن کے ہوائی مستقر پر دو ایسے آلے نصب کئے جائینگے۔ جو بجلی کے ذریعے کام کرتے ہیں اور ان کا کام ہوائی مستقر پر مسافروں اور ہوائی عملے کی جانوں کی حفاظت ہے اسمیں سے ایک تو کہلاتا ہے "اسکینر" (Scanner) جس کا کام ہوائی مستقر کی تمام بتیوں کو ہر پانچ سیکنڈ کے بعد چیک کرنا اور اگر کہیں کوئی خرابی ہو تو حکام متعلقہ کو خبردار کرنا ہوگا اور دوسرا ایک برقی آلہ ہے جس کا نام "ڈی ٹریکٹر" ہے اور یہ آواز پر کام کرتا ہے۔ اس کا کام کہر کے وقت کنٹرولر کو شاہراہ پر جہاز کی اصلی پوزیشن سے خبردار کرنا ہوگا۔ اگر جہاز کے اترنے کی شاہراہ میں کوئی مداخلت وغیرہ جیسے کوئی کاریگر وغیرہ وہاں کھڑا رہ گیا ہو۔ تو اس تک کی اطلاع دینا ہوگا۔

ایوننگ اسٹینڈرڈ کا کہنا ہے کہ یہ دونوں آلے بالکل نئی ایجاد ہیں اور جوں جوں وقت گذرتا جائے گا۔ اس میں ترقی ہوتی جائے گی۔

برطانیہ کا سب سے بڑا تیل بردار جہاز

لنڈن (ہوائی ڈاک) سکاٹ لینڈ کے دریائے کلائڈ پر انڈر زیر تعمیر سب سے بڑا تیل بردار جہاز

ہندوستان کشمیر میں آزاد و غیر جانبدارانہ رائے شماری سے گریز کر رہا ہے

مسٹر نہرو کی حالیہ تقریر پر مانچسٹر گارڈین کا تبصرہ

لنڈن ۹ ستمبر۔ یہاں کے مشہور اخبار مانچسٹر گارڈین نے ۷ ستمبر کے پرچے میں کشمیر کے متعلق ایک مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا ہے جس میں حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کشمیر کے بارے میں زیادہ واضح اور مضبوط رویہ اختیار کرے بالخصوص اس حال میں جبکہ مسٹر نہرو نے رنبیر الہ آباد کی تقریر میں برطانیہ اور امریکہ پر مداخلت کا الزام لگایا ہے۔ اس بارے میں ایک واضح اور مضبوط رویہ کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ مقالہ افتتاحیہ میں اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ کشمیر کے بارے میں مسٹر نہرو سے بعض سوالات کا پوچھنا نہایت ضروری ہے اول وہ یہ بتائیں کہ اگر یہ فیصلہ شدہ بات ہے کہ کشمیر ہندوستان کا ہی حصہ ہے۔ تو پھر انہوں نے کشمیر کمیشن کی اگست ۱۹۴۸ء اور جنوری ۱۹۴۹ء کی قراردادیں کیوں منظور کیں؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ جب ہندوستان یہ تسلیم کر چکا ہے کہ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ استصواب کے ذریعہ کرایا جائے گا تو کیا اس موقعہ پر ہندوستان کی مجلس دستورساز میں کشمیری نمائندوں کی شمولیت جائز قرار دی جا سکتی ہے؟

اخبار مذکور مزید رقمطراز ہے کہ ان سوالات کے پوچھنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کشمیر کے الحاق کے بارے میں ہندوستان کا دعویٰ غیر مستحق ہے بلکہ یہ دکھانا مقصود تھا کہ ہندوستان استصواب سے جان بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ حالانکہ وہ کشمیر کی قسمت کے فیصلے کیلئے استصواب کو واحد ذریعہ تسلیم کر چکا ہے۔

بین الاقوامی مسائل میں روس کا طرز عمل

لندن ریڈیو سے ۱ گرین کاک سکاٹ لینڈ میں برطانوی کابینہ کے رکن مسٹر ہیکٹر مکنیل نے اپنی تقریر میں کہا۔ ہم لوگوں کے لئے یہ بڑی اہمیت کی چیز ہے کہ بین الاقوامی امور میں سوویٹ یونین کے طرز عمل اور کمیونسٹ پارٹی کی ان حرکتوں کا جائزہ لیں جو وہ برطانیہ اور دوسرے ملکوں میں کرتی ہیں میں اسے ایک سماجی فرض سمجھتا ہوں اور اسکی ادائیگی میں غفلت کا قائل نہیں۔ کیونکہ ان مسائل کو سمجھے بغیر ہم برطانیہ اور اس کے شہریوں کی طویل جدوجہد کے بعد حاصل کئے ہوئے حقوق محفوظ نہیں رکھ سکتے۔

اس ہفتے مارشل وروشلوف نے ایک تقریر میں کمیونسٹوں کی توجہ مارشل سٹالین کی اس تقریر کی طرف دلائی جو انہوں نے بائیس سال پہلے کی تھی۔ انہوں نے کہا "وہی شخص انقلابی ہے۔ جو بغیر کسی ذہنی تحفظ کے۔ غیر مشروط طور پر کھلے بندوں اور دیانتداری سے نیز خفیہ فوجی کانفرنسوں کے بغیر تیار ہے کہ وہ سوویٹ یونین کی حفاظت کرے کیونکہ سوویٹ یونین دنیا بھر میں پہلی پرولتاری انقلابی ریاست ہے۔ جو اشتراکیت کی تعمیر کر رہی ہے وہی شخص صحیح معنوں میں بین الاقوامیت کا قائل ہے۔ جو بغیر کسی ذہنی تحفظ کے بلا تامل اور غیر مشروط طور پر سوویٹ یونین کی حفاظت کے لئے تیار ہو۔ کیونکہ سوویٹ یونین ہی عالمگیر انقلابی تحریک کی بنیاد ہے۔ اور یہ ناممکن ہے۔ کہ سوویٹ یونین کی حفاظت کئے بغیر اس انقلابی تحریک کو فروغ دیا جا سکے"

ووک لینڈ مکمل ہو گیا اور جان براون کے جہازی پشتے سے اسے پانی میں ڈال دیا گیا اس جہاز کا وزن ۱۸ ہزار ٹن ہے۔ یہ دو منزلہ ہے اور پانامہ کی ٹینکر کارپوریشن کے لئے تیار ہوا ہے۔ اس میں پچیس حوضوں کی بابوں سمجھئے کہ ۱ لاکھ کیوبک فٹ کی گنجائش ہے جبکہ اس کے ساتھ ہی ساتھ بیس ہزار کیوبک فٹ خشک سامان سے جایا جا سکتا ہے۔ اسمیں ایک ہسپتال بھی ہے اور رہنے کی جگہ ایئر کنڈیشنڈ ہے۔ اسمیں گرمی اور ہوا کا بھی مناسب انتظام کیا گیا ہے

ہندوستان نے نئی تجاویز کو مسترد کر دیا؟

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے کشمیر کمیشن کی تازہ ترین تجویزوں کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے جن میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ عارضی صلح سے متعلق متنازعہ فیہ امور کا فیصلہ کسی ثالث کے ذریعہ کرا لیا جائے

مسٹر ٹرومین اور مسٹر اٹیلی کے مراسلوں کا جو جواب ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو نے دیا ہے وہ امریکہ کے سفیر اور برطانیہ کے ہائی کمشنر مقیم نئی دہلی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نئی تجاویز کا جو جواب حکومت ہندوستان نے کمیشن کو بھیجا ہے اس کی ایک نقل امریکی سفیر اور برطانوی ہائی کمشنر کو بھی مہیا کی گئی ہے۔

غیر ملکی سفیر قائد اعظم کے مزار پر

کراچی ۹ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے بیرونی ممالک کے سفیر قائد اعظم کے مزار پر جمع ہوں گے اور مزار پر پھول چڑھائیں گے۔ اوبے کمن سردار ولی شاہ والی خان اور علیہ پاشا کی عدم موجودگی میں قدم ایرانی سفیر سید علی نصر نے اٹھایا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے کراچی میں مقیم تمام دیگر ملکی سفیروں کو خطوط لکھے ہیں (اسٹار)